Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ وکان فضل اللہ علیک عظیما

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ سوموار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۷۰/۳۵ | ۲۶ شبان ۱۴۰۱ھ ۔ ۲۹ احسان ۱۳۶۰ ہش ۔ ۲۹ جون ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۴۷

انجار احمدیہ

• ربوہ ۲۷ احسان / جون ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ ۲۵ احسان دس بجے رات کی اطلاع کے مطابق حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضور انور ایدہ اللہ کو ہمیشہ ہی صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے۔ آپ کے جملہ عالمگیر مقاصد دینیہ میں آپکو کامیابیوں اور کامرانیوں سے نوازے آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے۔ گزشتہ دنوں بیگم صاحبہ نے داڑھیں نہیں بلکہ دو دانت نکلوائے تھے۔ بہو سے داڑھیں شائع ہو گیا ہے۔

احباب کرام التزام سے حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

• شروع جون میں خاکسار کو اکاوٹ [illegible] کی وجہ سے بہت تکلیف تھی۔ علاج کے لئے پنڈی آنا پڑا۔ پہلے خاکسار سی ایم ایچ میں اور پھر کنٹونمنٹ ہسپتال میں اور اب کوثر نرسنگ ہوم میں داخل ہے۔ اس دوران پنڈی کے محترم جناب امیر صاحب اور انصار و خدام اور ہسپتال کا سٹاف نہایت ہمدردی سے اس عاجز کی دیکھ بھال اور علاج کر رہے ہیں۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

احباب کرام سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اس ناکارہ گنہگار کی صحت کاملہ کے لئے متواتر دعا فرما کر احسان فرمائیں۔

محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ
معرفت مکرم عبد الغفار صاحب ڈار 656-F
سیٹلائٹ ٹاؤن ۔ راولپنڈی

جماعت ہائے احمدیہ کے لئے

ایک اہم ذمہ داری

تعلیمی ترقی کے عظیم منصوبے کے پیش نظر جملہ امتحان دینے والے ہر احمدی بچے کے لئے یہ لازمی قرار دیا گیا ہے کہ نتیجہ نکلنے پر خواہ فیل ہو یا اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط اطلاع دے گا۔ اس لئے ہر احمدی جماعت کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست خدمت اقدس میں ارسال کرے گی۔

۱۷ مارچ کے خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا:

"جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ وہ امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر ہمیں جو بچے خط لکھیں گے وہ ان کی فہرست ہمیں بھجوائیں گی۔"

کلام الامام امام الکلام

سیدنا حضرت اقدس کا منظوم عارفانہ کلام

مقام فنا فی اللہ

جو ہمارا تھا وہ اب دلبر کا سارا ہو گیا
آج ہم دلبر کے اور دلبر ہمارا ہو گیا
شکر للہ مل گیا ہم کو وہ لعل بے بدل
کیا ہوا گر قوم کا دل سنگ خارا ہو گیا

(ازالہ اوہام ص ۶۶۵)

ہستی باری تعالیٰ

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

(اشتہار ۲۰ مارچ ۱۸۸۶ء)

حمد باری تعالیٰ

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا
چاند کو کل دیکھ کر میں محو حیرت بے کل ہو گیا
کیونکہ کچھ کچھ تھا نشاں اس میں جمال یار کا
اس بہار حسن کا دل میں ہمارے جوش ہے
مت کرو کچھ ذکر ہم سے ترک یا تاتار کا
ہیں تری پیاری نگاہیں دلبرا اک تیغ تیز
جس سے کٹ جاتا ہے سب جھگڑا غم اغیار کا
تیرے ملنے کے لئے ہم مل گئے ہیں خاک میں
تا مگر درماں ہو کچھ اس ہجر کے آزار کا
شور کیسا ہے ترے کوچے میں لے جلدی خبر
خوں نہ ہو جائے کسی دیوانہ مجنوں وار کا

(ضمیمہ آریہ دھرم)

امراء و صدر احباب سے تاکیدی گزارش

از راہ کرم لازمی چندہ جات کی وصولی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں۔ جملہ رقوم ۳۰ جون کی دوپہر تک مرکز میں داخل خزانہ کروا دی جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء ۔ ناظر بیت المال احمدیہ ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۶ شعبان ۱۴۰۱ھ

۲۹ احسان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اتباعِ قرآن کریم اور آثارِ نجات کا ظہور

عظمتِ قرآن کے اس خاص پہلو پر کہ اس پر عمل پیرا ہوئے بغیر وصال الٰہی کی نعمت میسر نہیں آسکتی ہم خود قرآن مجید کی رُو سے تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں۔ اگر یہ نعمت عظمیٰ قرآنِ مجید کے سوا کسی اور ذریعہ سے بھی میسر آسکتی تو پھر قرآن کی ضرورت ہی مشتبہ ہو جاتی۔ یہی تو اس کے کلام الٰہی ہونے کی سب سے بڑی علامت اور کل کتابوں پر اس کی سب سے اہم اور لازوال فضیلت ہے کہ وصال الٰہی کی منزل پر پہنچنے کے لئے اس کی کامل پیروی اور اتباع ضروری ہے۔ کیونکہ اس پر عمل پیرا ہوئے بغیر کوئی انسان خدا تعالیٰ تک نہیں پہنچ سکتا اور زندہ خدا کے ساتھ زندہ تعلق قائم نہیں کر سکتا۔ اسی لئے خدا تعالیٰ کی مجسم قدرت سیدنا حضرت اقدس نے عظمتِ قرآن کے اس پہلو پر بہت زور دیا ہے اور اسے دنیا کے سامنے بڑے شد و مد کے ساتھ پیش کیا ہے۔ ذیل میں ہم حضور اقدس کے بعض ایسے ارشادات ہدیۂ قارئین کرتے ہیں جن میں آپ نے عظمتِ قرآن کے اس پہلو پر بہت پُر معارف اور وجد آفریں انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ حضور اقدس فرماتے ہیں:۔

(۱) "قرآن شریف جو آنحضرت کے اتباع کا مدار علیہ ہے ایک ایسی کتاب ہے جس کی متابعت سے اسی جہان میں آثارِ نجات کے ظاہر ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ وہی کتاب ہے کہ جو دونوں طریق ظاہری اور باطنی کے ذریعہ سے نفوسِ ناقصہ کو بمرتبہ تکمیل پہنچاتی ہے اور شکوک اور شبہات سے خلاصی بخشتی ہے۔

ظاہری طریق سے اس طرح پر کہ بیان اس کا ایسا جامع دقائق و حقائق ہے کہ جس قدر دنیا میں ایسے شبہات پائے جاتے ہیں کہ جو خدا تک پہنچنے سے روکتے ہیں جن میں مبتلا ہو کر صدہا جھوٹے فرقے پھیل رہے ہیں اور صدہا طرح کے خیالاتِ باطلہ گمراہ لوگوں کے دلوں میں جم رہے ہیں سب کا رد معقول طور پر اس میں موجود ہے اور جو جو تعلیم حقہ اور کاملہ کی روشنی ظلمتِ موجودہ زمانہ کے لئے درکار ہے وہ سب آفتاب کی طرح اس میں چمک رہی ہے اور تمام امراضِ نفسانی کا علاج اس میں مندرج ہے اور تمام معارف کا بیان اس میں بھرا ہوا ہے۔ اور کوئی دقیقہ علمِ الٰہی نہیں جو آئندہ کسی وقت ظاہر ہو سکتا ہے اور اس سے باہر رہ گیا ہو۔

اور باطنی طریق سے اس طور پر کہ اس کی کامل متابعت دل کو ایسا صاف کر دیتی ہے کہ انسان اندرونی آلودگیوں سے بالکل پاک ہو کر حضرت اعلیٰ سے اتصال پیدا کر لیتا ہے اور انوارِ قبولیت اس پر وارد ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور عنایاتِ الٰہیہ اس قدر اس پر احاطہ کر لیتی ہیں کہ جب وہ مشکلات کے وقت دعا کرتا ہے تو کمال رحمت اور عطوفت سے خداوند کریم اس کا جواب دیتا ہے اور بسا اوقات ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ اگر وہ ہزار مرتبہ ہی اپنی مشکل یا ہجوم غموں کے وقت میں سوال کرے تو ہزار مرتبہ ہی اپنے مولیٰ کریم کی طرف سے نہایت فصیح اور لذیذ اور متبرک کلام میں محبت آمیز جواب پاتا ہے اور الہام الٰہی بارش کی طرح اس پر برستا ہے اور وہ اپنے دل میں محبتِ الٰہیہ کو ایسا بھرا ہوا پاتا ہے جیسا ایک نہایت صاف شیشہ ایک لطیف عطر سے بھرا ہوتا ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۲۹۸ تا ۳۰۰ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۲)

(۲) "اب آسمان کے نیچے فقط ایک ہی نبی اور ایک ہی کتاب ہے۔ یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو اعلیٰ و افضل سب نبیوں سے اور اتم و اکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں جن کی پیروی سے خدائے تعالیٰ ملتا ہے اور ظلماتی پردے اٹھتے ہیں اور اسی جہان میں سچی نجات کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ اور قرآن شریف، جو سچی اور کامل ہدایتوں اور تاثیروں پر مشتمل ہے، جس کے ذریعہ سے حقانی علوم اور معارف حاصل ہوتے ہیں اور بشری آلودگیوں سے دل پاک ہوتا ہے اور انسان جہل اور غفلت اور شبہات کے حجابوں سے نجات پا کر حق الیقین کے مقام تک پہنچ جاتا ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۲۶۷ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۳)

(۳) "لاکھوں مقدسوں کا یہ تجربہ ہے کہ قرآن شریف کے اتباع سے برکاتِ الٰہی دل پر نازل ہوتی ہیں اور ایک عجیب پیوند خدا کے ساتھ ہو جاتا ہے۔ خدائے تعالیٰ کے انوار اور الہام ان کے دلوں پر اترتے ہیں اور معارف اور نکات ان کے منہ سے نکلتے ہیں۔ ایک قوی توکل ان کو عطا ہوتا ہے اور ایک محکم یقین ان کو دیا جاتا ہے..... اور ایک لذیذ محبت الٰہی جو لذت وصال سے پرورش یاب ہے ان کے دلوں میں رکھی جاتی ہے۔ اگر ان کے وجود کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے مصائب میں ڈالا جائے اور سخت شکنجوں میں دے کر نچوڑا جائے تو ان کا عرق بجز حبِ الٰہی اور کچھ نہیں۔ دنیا ان سے ناواقف اور وہ دنیا سے دور تر و بلند تر ہیں۔ خدا کے معاملات ان سے خارق عادت ہیں۔ انہیں پر ثابت ہوا ہے کہ خدا ہے، انہیں پر کھلا ہے کہ ایک ہے جب وہ دعا کرتے ہیں تو وہ ان کی سنتا ہے، جب وہ پکارتے ہیں تو وہ ان کو جواب دیتا ہے، جب وہ پناہ چاہتے ہیں تو وہ ان کی طرف دوڑتا ہے۔ وہ باپوں سے زیادہ ان سے پیار کرتا ہے اور ان کے در و دیوار پر برکتوں کی بارش برساتا ہے۔ پس وہ اس کی ظاہری و باطنی و روحانی و جسمانی تائیدوں سے شناخت کئے جاتے ہیں۔ اور وہ ہر ایک میدان میں ان کی مدد کرتا ہے کیونکہ وہ اس کے اور وہ ان کا ہے۔"

(سرمہ چشم آریہ صفحہ ۲۳-۲۴ حاشیہ)

(۴) "قرآن شریف کی معجزانہ تاثیرات سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کی کامل پیروی کرنیوالے درجہ قبولیت کا پاتے ہیں اور ان کی دعائیں قبول ہو کر خدا تعالیٰ اپنی کلام لذیذ اور پُر رعب کے ذریعہ سے ان کو اطلاع دیتا ہے اور خاص طور پر دشمنوں کے مقابل پر ان کی مدد کرتا ہے اور تائید کے طور پر اپنے غیب خاص پر ان کو مطلع فرماتا ہے۔"

(چشمہ معرفت صفحہ ۲۵۹ حاشیہ)

(۵) "قرآن شریف اپنی روحانی خاصیت اور اپنی ذاتی روشنی سے اپنے سچے پیرو کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کے دل کو منور کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے نشان دکھلا کر خدا سے ایسے تعلقات مستحکم بخش دیتا ہے کہ وہ ایسی تلوار سے بھی ٹوٹ نہیں سکتے جو ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتی ہے۔ وہ دل کی آنکھ کھولتا ہے اور گناہ کے گندے چشمے کو بند کرتا ہے اور خدا کے لذیذ مکالمہ مخاطبہ سے شرف بخشتا ہے اور علوم غیب عطا فرماتا ہے اور دعا قبول کرنے پر اپنے کلام سے اطلاع دیتا ہے اور ہر ایک جو اس شخص سے مقابلہ کرے جو قرآن شریف کا سچا پیرو ہے خدا اپنے ہیبت ناک نشانوں کے ساتھ اس پر ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ اس بندہ کے ساتھ ہے جو اس کے کلام کی پیروی کرتا ہے۔"

(چشمہ معرفت صفحہ ۲۹۴، ۲۹۵)

(۶) "یہ تاثیر قرآن شریف ہی میں ہے کہ وہ انسان کے دل پر بشرطیکہ اس سے صوری اور معنوی اعراض نہ کیا جائے ایک خاص اثر ڈالتا ہے اور اس کے نمونے ہر زمانہ میں موجود رہتے ہیں چنانچہ اب بھی موجود ہیں۔"

(الحکم ۱۷ نومبر ۱۹۰۵ء)

(۷) "یہ سچ ہے کہ اکثر مسلمانوں نے قرآن شریف کو چھوڑ دیا ہے لیکن پھر بھی قرآن شریف کے انوار و برکات اور اس کی تاثیرات ہمیشہ زندہ اور تازہ بتازہ ہیں۔ چنانچہ ..... اس نے وعدہ فرمایا تھا اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ یعنی بے شک ہم نے ہی اس ذکر (قرآن شریف) کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔"

(الحکم ۱۷ نومبر ۱۹۰۵ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسائل رمضان

دارالافتاء ربوہ

سوال :- اگر کسی ملک میں ۲۹ تاریخ کو مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے چاند نظر نہ آئے اور کسی اور ملک سے ریڈیو پر اطلاع مل جائے کہ چاند نظر آگیا ہے تو کیا اول الذکر ملک کے لوگ اس رؤیت کی اتباع کر سکتے ہیں ؟

جواب :- اگر افق میں اتحاد ہو تو ایک علاقہ کے لوگ دوسرے علاقہ کی رؤیت پر روزہ افطار کر سکتے ہیں اور عید منا سکتے ہیں رمضان شروع ہونے کا بھی یہی حکم ہے - دور کے ممالک جن کا افق یعنی مطلع ایک نہیں اس حکم کے ماتحت نہیں آتے - اسی طرح بعض اوقات حکومتوں کا اختلاف بھی اثر انداز ہوتا ہے جیسا کہ آگے ذکر آتا ہے

علامہ ابن رشد اپنی مشہور کتاب بدایۃ المجتہد میں لکھتے ہیں

هل يجب على اهل بلد ما اذا لم يروه ان ياخذوا فى ذلك برؤية بلد اخر ام لكل بلد رؤية فيه خلاف .....

روى المدنيون عن مالك ان الرؤية لا تلزم بالخبر عند غير اهل البلد الذى وقعت فيه الرؤية الخ

(بدایۃ المجتہد صـ۱۹۱ جلد اول)

یعنی کیا ضروری ہے کہ اگر ایک علاقہ میں چاند دیکھا گیا ہو تو دوسرے علاقہ والے جنہوں نے چاند نہیں دیکھا اس علاقہ کے لوگوں پر اعتبار کر کے ان کی پیروی کریں یا یہ ضروری ہیں ؟

اس سوال کے مختلف جواب دیئے گئے ہیں - امام ابوحنیفہؒ اور امام شافعیؒ وغیرہ کہتے ہیں کہ اگر افق ایک ہے تو پیروی ضروری ہے اور اہل مدینہ کی روایت کے مطابق امام مالکؒ کا مسلک یہ ہے کہ ایک افق کی صورت میں بھی پیروی ضروری نہیں ہاں اگر اس علاقہ کی مسلمان حکومت ان کی رؤیت کے مطابق فیصلہ کرے اور اتباع کا حکم دے تو پھر پیروی کرنی چاہیئے -

اور اگر دونوں علاقے بہت دور دور واقع ہوں اس طرح کہ دونوں کے مطالع بکلی مختلف ہوں جیسے حجاز اور اندلس کے مطلع افق میں فرق ہے تو پھر ایک علاقہ کے لوگوں کا چاند دیکھنا دوسرے علاقہ والوں پر اثر انداز نہیں ہو سکتا اور نہ ہی اس کی پیروی ضروری ہے -

ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضرت کریبؓ ایک دفعہ کسی کام کے لئے شام گئے وہاں انہوں نے جمعرات کو رمضان کا چاند دیکھا - جب وہ مدینہ واپس آئے تو حضرت ابن عباسؓ نے ان سے پوچھا کہ کب چاند دیکھا تھا انہوں نے کہا جمعرات کو اور وہاں کے لوگوں نے اس کے مطابق روزے رکھے ہیں حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ ہم نے ہفتہ کی رات کو دیکھا تھا اور ہم اس کے مطابق اپنے روزے پورے کریں گے حضرت کریبؓ نے کہا کیا حاکم وقت حضرت معاویہؓ کا چاند دیکھنا آپکے لئے کافی نہیں حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ حضور علیہ السلام کا ایسا ہی حکم ہے

اس حدیث سے بھی یہی مترشح ہوتا ہے کہ دور کے ممالک اختلاف مطلع کی بناء پر ایک دوسرے کی رؤیت کے لازماً پابند نہیں ہیں - تاہم اگر دونوں علاقوں کے مطالع میں کوئی خاص فرق نہ ہو تو اتحاد افق کی وجہ سے ایک علاقہ کی رؤیت کا دوسرے علاقہ والوں کو اعتبار کرنا چاہیئے اور اسے تسلیم کر کے اس کے مطابق عمل کرنا چاہیئے چاند دیکھنے کی جو خبر مصدقہ اور صحیح ہو خواہ معتبر ریڈیو کے ذریعے جماعت احمدیہ کے نزدیک جائز العمل ہے

چاند دیکھنے کا غیر طبعی طریق -

سوال :- ہوائی جہاز میں بیٹھ کر اوپر جانے والوں کو اگر رمضان یا عید کا چاند نظر آ جائے لیکن زمین پر ظاہری آنکھ سے کسی کو نظر نہ آئے تو کیا روزہ یا عید ہو جائے گی یا نہیں ؟

جواب :- اس طرح چاند دیکھنے کا شرعاً اعتبار نہیں کیونکہ یہ تکلف ہے چاند کا دیکھنا وہی معتبر ہے جو عام آنکھ سے بغیر کسی تکلف یا سائنسی آلہ کی مدد کے دیکھا جائے -

مطلع ابر آلود ہونے کی صورت میں ماہ رمضان کے روزہ کے لئے ایک معتبر آدمی کی گواہی کہ اس نے چاند دیکھا ہے جائز التسلیم ہوگی اور عید منانے کے لئے دو معتبر آدمیوں کی گواہی ضروری ہوگی تاہم اس قسم کے معاملات میں جماعت مسلمین کے مرکزی نظام کو آخری فیصلہ کا اختیار بہرحال حاصل ہے -

سوال :- حدیث میں آتا ہے کہ چاند دیکھ کر روزہ افطار کرو کیا اگر چاند سورج ڈوبنے سے پہلے نظر آ جائے تو روزہ افطار کر لینا چاہیئے ؟

جواب :- اس حدیث افطار کے معنے یہ ہیں کہ اگر بعد دوپہر سورج ڈوبنے سے پہلے شوال کا چاند نظر آ جائے تو لوگ اگلے دن عید الفطر منائیں اور روزہ نہ رکھیں یہ نہیں کہ چاند دیکھتے ہی روزہ کھول دیں بالکل اسی طرح جس طرح

صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ

کے معنی ہیں کہ چاند نظر آنے پر اگلے دن سے روزے رکھنے شروع کر دو یہ نہیں کہ جونہی چاند نظر آئے اسی وقت سے روزہ شروع کر دو کیونکہ روزہ کا وقت خواہ وہ روزہ فرض ہو یا نفلی طلوع فجر سے لیکر غروب آفتاب تک ہے اس سے کم وقت کا روزہ صحیح روزہ نہیں ہوگا - قرآن پاک کی آیت

"ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ"

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت متواترہ اسی حقیقت کو ثابت کرتی ہے رہا یہ خیال کہ سورج ڈوبنے سے پہلے جو چاند نظر آ جاتا ہے وہ دراصل ایک دن پہلے کا ہے اور یہ دن گویا روزے کا ہی ہے نہیں تو اصولاً یہ خیال درست نہیں کیونکہ بعض صورتوں میں چاند پہلی کا ہوتے ہوئے بھی غروب آفتاب سے کچھ دیر قبل نظر آ سکتا ہے - ہاں بعض علماء نے یہ لکھا ہے کہ اگر چاند اس دن دوپہر سے پہلے نظر آئے تو پھر چاند دیکھتے ہی روزہ توڑ دینا چاہیئے کیونکہ یہ دراصل یکم شوال یعنی عید کا دن ہوگا - ۲۹ یا ۳۰ رمضان کا دن نہ ہوگا

علامہ ابن رشدؒ اپنی مشہور کتاب بدایۃ المجتہد میں لکھتے ہیں

قال ابو يوسف من اصحاب ابى حنيفة رح والثورى وابن حبيب من اصحاب مالك اذا رؤى الهلال قبل الزوال فهو لليلة الماضية وان روى بعد الزوال فهو للآتية وروى الثورى انه بلغ عمر بن الخطاب ان قوما راؤا الهلال بعد الزوال فافطروا فكتب اليهم يلومهم وقال اذا رايتم الهلال نهارا قبل الزوال فافطروا واذا رايتموه بعد الزوال فلا تفطروا

(بدایۃ المجتہد صـ۱۹۵ جلد اول)

یعنی حنفیوں میں سے امام ابو یوسفؒ اور مالکیوں میں سے ابن حبیبؒ نیز امام ثوریؒ کا مسلک یہ ہے کہ اگر شوال کا چاند دوپہر سے پہلے نظر آ جائے تو روزہ توڑ دینا چاہیئے کیونکہ یہ چاند آنے والی رات کا نہیں بلکہ گذشتہ رات کا ہے - حضرت عمرؓ کے زمانہ میں ایک قوم کے لوگوں نے دوپہر کے بعد چاند دیکھا اور اسی وقت روزے کھول دیئے حضرت عمرؓ کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو آپ نے انہیں تنبیہ فرمائی اور لکھا کہ اگر چاند دوپہر سے پہلے دیکھا جائے تو پھر روزہ توڑ دینا چاہیئے لیکن اگر دوپہر کے بعد نظر آئے تو پھر روزہ نہ کھولنا چاہیئے اور غروب آفتاب تک [illegible] چاہیئے

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اے بے خبر بہ خدمتِ فرقاں کمر بہ بند"

(حضرت اقدس بانی جماعت احمدیہ)

(مکرم نذیر احمد صاحب، خادم قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر)

جب دنیا سے سچائی اور راستبازی کی روشنی جاتی رہی، جب کفر و شرک، ظلم و ناانصافی اور فتنہ و فساد کی تاریکی چاروں طرف پھیل گئی، جب نیکی و بدی میں تمیز باقی نہ رہی، جب لوگ گناہ کی زہر کھا کھا کر روحانی موت کے گھاٹ اترنے لگے، جب خدا کے پیدا کئے ہوئے عاجز بندے نفس امارہ کے سرکش و باغی گھوڑے پر سوار ہو کر خدا سے دور بھاگتے چلے جا رہے تھے، جب ہر برائی و بے حیائی کو لوگ شیر مادر سمجھ کر جہالت و نافرمانی کے پیالوں میں بھر بھر کر پی رہے تھے۔

خالقِ ارض و سماء رحیم و رحمان اور حیّ و قیوم خدا کی رحمت جوش میں آئی اس نے رحمۃ للعالمین کائنات فخرِ موجودات نورِ مجسم رحمتِ اتم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور آپ پر اپنی ابدی و لازوال شریعت کامل ہدایت نامہ اور معرفت و محبت الٰہی کے جام پلانے والی آخری آسمانی کتاب

قرآن کریم

نازل فرمائی۔

اس پاک و مقدس اور بزرگ رسول اور اس پر نازل ہونے والی الکتاب نے کفر و شرک اور ضلالت کے اندھیروں کو دور کر دیا۔ علم و عرفان اور اطاعت باری کی روشنی افق تا بہ افق پھیل گئی۔ پانچ وقت شراب کے نشہ میں بدمست رہنے والے پانچ وقت اپنے خالق کے حضور سجدہ ریز ہو کر اپنے دیدۂ تر سے سابقہ گناہوں کی سچے دل سے معافی مانگنے لگے ان کے دل کی سیاہی دھلنے لگی ان پر عشق خدا اور رسول کا رنگ چڑھنے لگا انسانیت کے آداب و اطوار سے واقف ہونے لگے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد سے آشنائی حاصل کرنے لگے۔

خدا کی مخلوق پر ہر قسم کے ظلم و جفا سے دست اپنے ساری مخلوق خدا کے لئے رحمت بن گئے وہ با اخلاق ہاں باخدا اور خدا نما وجود بن گئے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نمونہ اور اسوۂ حسنہ اور قرآنی تعلیم نے شیطان کے چیلوں کو

عباد الرحمٰن

کی صف میں لا کھڑا کیا، وہ مظلوموں کے مددگار، کمزوروں کا سہارا، مصیبت زدوں کے معاون دکھیوں کے غمگسار بن گئے۔ یتیموں، بے کسوں، بیواؤں اور بے نواؤں بیکاروں اور بیماروں کے چارہ ساز بن گئے ہاں ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ نے انہیں

"تخلقوا باخلاق اللہ"

کا مصداق بنا دیا۔

قرآن کریم انسانی کے علیحدہ سابق تعلیمات کے نتیجہ میں وہ ہر نیکی کو اختیار کر اور کر کے معرفت الٰہیہ کا رنگ چڑھا اس قرآن پر عمل کر گیا کہ ہادیٔ برحق صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں

"اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ"

(میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں)

کا عظیم خطاب عطا فرمایا۔ بلاشبہ وہ پاک بازوں کا گروہ حامل قرآن اور عامل قرآن ہو کر دنیا میں سربلند ہوا۔ ہر شعبۂ زندگی میں وہ دوسروں سے ممتاز ہوئے دوسروں کے رہنما بنے۔

لیکن مقدسین و مطہرین کی یہ جماعت جب ایک ایک کر کے اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئی۔ اور بعد میں آنے والوں نے جوں جوں قرآن پاک سے دوری و مہجوری اختیار کی تو پھر ظلم و گناہ اور فسق و فجور کی انہی دلدلوں میں دھنستے گئے جن دلدلوں میں آفتاب نبوت سے قبل لوگ دھنسے ہوئے تھے۔ خالق و مخلوق کے درمیان فاصلہ پھر بڑھنے لگا۔ خدا کی نافرمانی کے گھٹا ٹوپ اندھیروں نے ایک بار پھر دنیا پر اپنا تسلط جما لیا۔ ایسے مایوس کن اور انتہائی افسوسناک حالات میں خدا تعالیٰ کا ایک بندہ آگے بڑھا اور اس نے انسانوں کو پھر سے حقیقی انسان اور بندگانِ رحمان بنانے اور انہیں محبت و معرفتِ الٰہی کی مے کے جام پلانے کے لئے قرآن کریم کی طرف پُرشوکت و پُرتاثیر اور پُرزور انداز اور پُردرد الفاظ میں متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ

"تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن کو صرف سمجھ کی طرح نہ چھوؤ بلکہ یہ سمجھو کہ یہی زندگی کا چشمہ ہے جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ..... حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں .....

سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے سب سے بڑھ کر پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ

. . . . . .

. . . . . .

. . . . . تا قسم

کی بھلائیاں قرآن میں ہیں ..... کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی ..... بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو براہ راست قرآن تمہیں ہدایت دے سکے ..... پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک اندھے مضغہ کی طرح تھی۔ قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں .....

پس اپنی ہمتیں بلند کرو اور قرآن کی دعوت کو روشن کرو" (کشتی نوح)

اے فرزندانِ احمدیت! دلوں میں اتر جانے والے اور دلوں پر براہ راست وار کرنے والے ان الفاظ کو ایک بار پھر پڑھیے اور غور کیجئے کہ آپ اپنے گھروں میں اپنے کاموں میں اپنے معاملات میں اپنے قول اور عمل میں اپنے ماحول میں قرآن کو مقدم رکھ رہے ہیں؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو پھر آپ کی خوش نصیبی پر آسمان کے فرشتے بھی رشک کرتے ہیں۔ اے فرزندانِ احمدیت! قرآن کو کثرت سے تلاوت کریں، ناظرہ ہی پڑھیں باترجمہ اور باتفسیر پڑھیں اور دوسروں کو پڑھائیں اور سنائیں کہ دنیا قرآن پاک کی حقیقی شان سے آگاہ ہو جائے دنیا پر قرآن کی حکومت قائم ہو جائے۔

پس حضرتِ اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ امام وقت کے اس دردناک شعر کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے ہوئے اپنی زندگیوں کا ہر لمحہ خدمتِ قرآن میں گزاریئے کہ یہی حاصلِ زندگی ہے ؎

"اے بے خبر بہ خدمتِ فرقاں کمر بہ بند
زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند"

اے غافل انسان تو اس وقت کے آنے سے پہلے (ہر لمحہ) خدمت قرآن پر کمربستہ رہ جس وقت یہ آواز آئے گی کہ فلاں شخص آج دنیا میں نہیں رہا۔"

درخواستِ دعا

میرے نانا جان مکرم کریم بخش صاحب سخت بخار میں مبتلا ہیں کمزوری بے حد ہو گئی ہے۔ تمام بزرگان اور افرادِ خاندان حضرت اقدس سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم محض اپنے فضل سے میرے نانا جان کو صحت و شفاء عطا فرمائے۔

(محمد [illegible]
محلہ دارالفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ ٹورنٹو کا پہلا سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ ٹورنٹو کے پہلے سالانہ اجتماع کی رپورٹ ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔ یہ رپورٹ چوہدری محمد داؤد صاحب جنرل سیکرٹری لجنہ کینیڈا نے بھجوائی ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اجتماع بہت کامیاب رہا۔ بہنوں اور بچوں پر بہت اچھا اثر ہوا اور ازدیاد ایمان کا باعث بنا۔ یہ ایک روزہ اجتماع ۱۸ اپریل ۱۹۸۱ء کو مشن ہاؤس بیت الامان میں منعقد ہوا۔

محترمہ عطیہ عدیل خان صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی زیر صدارت پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو عطیہ شریف صاحبہ نے کی۔ عہد نامہ دہرانے کے بعد محمودہ رشید میاں صاحبہ نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ پھر نعیمہ داؤد صاحبہ نے لجنہ کی کارگذاری کی رپورٹ پیش کی۔

بعد ازاں مکرم منیر الدین شمس صاحب امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے افتتاحی خطاب اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں کیا۔ آپ نے قرآن مجید کی آیت

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

کی تلاوت کرتے ہوئے اس کی تشریح بیان کی۔ اس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کروائی۔

دعا کے بعد ٹیلی ویژن اور کیرم بورڈ کے مقابلے ہوئے پھر کھانے اور نماز ظہر و عصر کا وقفہ ہوا۔

دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ۲ بجے ریحانہ شمس صاحبہ نے تلاوت قرآن مجید سے کیا۔ امۃ الرزاق صاحبہ نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ امۃ الہادی صاحبہ نے درس قرآن مجید سورۃ آل عمران کے آخری رکوع کا دیا۔ امینہ دانیال صاحبہ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ملفوظات کا درس دیا۔ بعد ازاں لجنہ کے درج ذیل علمی مقابلے ہوئے۔

مقابلہ تلاوت قرآن مجید ۔۔۔ اول امۃ الہادی صاحبہ ۔۔۔ دوم امۃ الرزاق صاحبہ۔

مقابلہ نظم ۔۔۔ اول محمودہ رشید ظفر میاں صاحبہ ۔۔۔ دوم امۃ الرزاق صاحبہ

لجنہ کے تقریری مقابلے کا عنوان تھا ۔۔۔ "احمدی خواتین کی ذمہ داریاں" اس میں اول محمودہ رشید ظفر میاں صاحبہ اور دوم نوروز ملک صاحبہ رہیں۔

انگریزی تقریری مقابلے کا عنوان تھا

"FUTURE OF AHMADIYYAT"

۔۔۔ اول جبین صاحبہ اور دوم بشریٰ شیخ صاحبہ رہیں۔

لجنہ کے مقابلوں کے علاوہ ناصرات کے بھی درج ذیل مقابلے ہوئے

تلاوت قرآن مجید سورۃ الفیل زبانی سنانی تھی

اس میں ۔۔۔ اول عزیزہ رشیدہ حفیظ اور دوم عزیزہ جبیں حفیظ

مقابلہ نظم کے لئے درثمین سے (میری رات دن بس یہی اک دعا ہے) کے اشعار مقرر کئے گئے تھے

اس میں اول عزیزہ آنسہ مرزا اور دوم عزیزہ جبیں حفیظ رہیں

ناصرات کے معیار صغیر کے تقریری مقابلے کا عنوان تھا

"MY RELIGION"

اس میں اول عزیزہ صفورا احمد صاحب اور دوم طاہرہ رشید ظفر میاں رہیں

معیار کبیر کے تقریری مقابلے میں

اول عزیزہ سامعہ احمد اور دوم عزیزہ آصفہ مرزا رہیں

پھر چائے کے وقفہ کے بعد تیسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز امۃ الرزاق صاحبہ نے تلاوت قرآن مجید سے کیا۔ عہد نامہ دہرانے کے بعد فوزیہ بٹ صاحبہ نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ اس کے بعد صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے تمام کامیاب ہونیوالی بہنوں اور بچوں میں انعامات تقسیم کئے اور تعاون کرنے والی بہنوں کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں آپ نے اجتماعی دعا کروائی۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

مساجد عبادت اور ذکر الٰہی کیلئے مخصوص ہیں
مساجد کا احترام ضروری ہے

(محترم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد ربوہ)

مسجدیں اللہ تعالیٰ کا گھر ہیں انسان جب ان میں داخل ہو تو اسے اللہ کے ان گھروں کا احترام اور آداب پوری طرح ملحوظ رکھنے چاہئیں مساجد کی ایک شان اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے

مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا

(الحج)

کہ مسجدوں میں اللہ تعالیٰ کا نام بڑی کثرت سے لیا جاتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

اِنَّمَا جُعِلَ لِذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ (مسلم کتاب الصلوٰۃ)

کہ مساجد اللہ تعالیٰ کے ذکر اور تلاوت قرآن مجید کیلئے بنی ہیں

پس ہم جب مسجدوں میں جائیں تو ہمیں عبادت اور ذکر الٰہی میں مشغول رہنا چاہیئے ادھر ادھر کی باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔ حضرت عمرو بن شعیب روایت کرتے ہیں

قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَنَاشُدِ الْاَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ وَعَنِ الْبَيْعِ وَالْاِشْتِرَاءِ فِيْهِ وَاَنْ يَّتَحَلَّقَ النَّاسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فِي الْمَسْجِدِ

(ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ ۱۶۳)

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ مسجد میں مشاعرہ کے رنگ میں اشعار پڑھنے کی محفل جمائی جائے یا اس میں بیٹھ کر خرید و فروخت کی جائے یا جمعہ کے دن نماز سے پہلے لوگ حلقے بنا کر بیٹھے باتیں کرتے رہیں۔

احباب جماعت خصوصاً عہدیدار صاحبان کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے کہ مساجد میں شور و غل نہ ہو ادھر ادھر کی باتیں نہ کی جائیں بلکہ دوست جب مسجد میں آئیں تو عبادت اور ذکر الٰہی میں مشغول رہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت مصلح موعود نے بڑی تاکید فرمائی ہے حضور فرماتے ہیں

"مساجد خدا کا گھر کہلاتی ہیں اور مساجد وہ مقام ہیں جو خدا تعالیٰ کی عبادت کیلئے مخصوص ہیں مگر لوگ جب مسجد میں آتے ہیں تو وہ ہزار قسم کی بکواس کرتے ہیں آپس میں دنیوی معاملات پر لڑتے جھگڑتے ہیں ..... انہیں تو چاہیئے تھا کہ جب تک مسجد میں رہتے اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ان کی زبانیں تر رہتیں مگر وہ بجائے ذکر الٰہی کے دنیوی امور میں اپنے قیمتی وقت کو ضائع کر کے خدا تعالیٰ کی ناراضگی کے مرتکب بن جاتے ہیں ..... تعجب آتا ہے کیوں ابھی تک لوگوں کو اتنی موٹی بات بھی معلوم نہیں ہوئی کہ انہیں مساجد کا احترام کرنا چاہیئے اور لغو باتوں کی بجائے ذکر الٰہی میں اپنا وقت گذارنا چاہیئے"

(تفسیر کبیر سورۃ فجر ص۴۲۲)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم مساجد کے آداب کو پورے طور پر ملحوظ رکھ کر رضائے الٰہی کو حاصل کریں۔ آمین۔

اظہار تعزیت

ہم تمام اراکین عاملہ خدام الاحمدیہ ضلع کراچی اور قائدین مجالس ہائے خدام الاحمدیہ ضلع کراچی محترم والد صاحب سرفراز احمد خان صاحب (قائد مجلس میر) کی اچانک وفات پر اپنے دلی رنج و غم کے جذبات کا اظہار کرتے ہیں

اور خدا تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہیں کہ مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین اور آپ کے جملہ تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

ہم ہیں اراکین عاملہ ضلع کراچی

قائدین خدام الاحمدیہ کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ نواب شاہ کا تربیتی پروگرام

جماعت احمدیہ نواب شاہ شہر کی درخواست پر مرکز کی طرف سے بروز جمعرات ۲۸ مئی کو محترم مولوی صاحب موصوف نواب شاہ تشریف لائے۔ بعد نماز عصر خدام و اطفال کے ایک خصوصی اجلاس سے خطاب فرمایا۔ اور "قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی" کے تحت نوجوانوں اور بچوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اور پانچ فرائض کی نشاندہی کی۔

۱- تیری عاجزانہ راہیں اسے پسند آئیں۔ یعنی عاجزی اور فروتنی سے زندگی بسر کریں۔

۲- ہمیشہ مسکراتے رہیں۔

۳- مشکل اور آڑے وقت میں بلا امتیاز رنگ و نسل۔ مذہب و ملت سب کی خدمت کریں۔

۴- علم میں اور معرفت میں کمال حاصل کر کے مخالفین پر فوقیت حاصل کریں۔

۵- اپنے مقاصد کے حصول کے لئے تدبیر کے ساتھ ساتھ دعا پر زور دیں

عہد اور اس خطاب کے بعد محترم مولوی صاحب موصوف نے دعا کرائی اور اجلاس برخواست ہوا۔ دعا سے قبل سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ بھی جاری رہا ۲۹/۵/۸۱ نماز جمعہ پڑھانے کے بعد یوم تحریک ثانیہ کے تحت جلسہ سے خطاب کیا۔ ۳۰/۵/۸۱ بروز ہفتہ دانشور طبقہ اور اہل علم حضرات سے سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ شام یہ سلسلہ پھر قائم رہا۔ ۳۱/۵/۸۱ کو تاریخ احمدیت کے سلسلہ میں بعض احباب و اکابرین سے ملاقات کی اور اسی روز ملازم لاہور ہوئے۔

اللہ تعالیٰ سب دوستوں اور تنظیموں کو جزائے خیر دے۔ جنہوں نے کمال ہمت اور خلوص سے ان کا انعقاد کیا اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دورہ کے بہتر نتائج مرتب فرمائے۔ آمین۔

(شیخ محمد نعیم مربی سلسلہ مقیم نواب شاہ)

ضروری اعلان برائے ناصرات

ناصرات کی سیکرٹریوں کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ ناصرات کے امتحان کے حل شدہ پرچے ۳۰ جون تک دفتر لجنہ مرکزیہ میں ضرور پہنچا دیں۔ ورنہ بچیوں کو نتیجہ بہت دیر میں پہنچے گا۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان برائے توجہ لجنات اماء اللہ

لجنہ کا یا مصباح کا ہر قسم کا چندہ یا قیمت مصباح کی رقوم بھجوانے کے لئے تمام لجنات اور انفرادی طور پر چندہ مصباح بھجوانے والی بہنیں اور حضرات نوٹ فرمالیں کہ منی آرڈر یا بنک ڈرافٹ وغیرہ صرف سیدہ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کے نام بھجوایا کریں۔ آنمکرمہ کا نام لکھنے کی ضرورت نہیں۔ صرف عہدہ لکھا جائے۔ اگر کسی اور کے نام پر رقم بھجوائی جائے گی۔ تو چیک کیش نہ ہو سکیں گے اسی طرح منی آرڈر بھی وصول نہیں ہو سکیں گے۔

(آفس سیکرٹری دفتر لجنہ مرکزیہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

سلائیڈز کی نمائش

۱۶ مئی کو محترم چوہدری بشیر احمد صاحب وکیل المال اول مع اپنے رفقاء کار گوجرہ تشریف لائے۔

بعد از نماز عصر مسجد احمدیہ میں مستورات کو سلائیڈز دکھائیں۔ قریباً پون گھنٹہ کا پروگرام تھا۔ عورتوں کی تعداد پچاس کے قریب تھی۔

بعد از نماز مغرب مردوں کو سلائیڈز دکھائیں۔ جماعت کے افراد کی تعداد ۳۵ اور غیر از جماعت کی ۲۰ تھی۔ غیر از جماعت احباب میں دس کالج کے سٹوڈنٹ تھے۔ یہ پروگرام قریباً ۱½ گھنٹہ کا تھا۔ مہمانوں کو بعد میں چائے وغیرہ پیش کی گئی۔

پروگرام نہایت دلچسپی اور لگن سے دیکھا اور سنا گیا۔ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب نے بڑے پر اثر انداز میں ساتھ ساتھ تعارفی لیکچر بھی دیا۔ آخر میں دعا کروائی گئی۔

دعا فرمادیں کہ مولا کریم اس پروگرام کے ہر لحاظ سے نیک نتائج پیدا فرمادے۔ آمین۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد گوجرہ ضلع فیصل آباد)

شکریہ احباب

ہماری والدہ محترمہ امۃ المجید صاحبہ بیگم محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری کی وفات کے المناک سانحہ پر احباب جماعت نے جو ہمدردی و تعزیت کا اظہار فرمایا ہے۔ میں اپنی طرف سے اور اپنے بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے سب کا شکر گزار ہوں۔ خاندان حضرت اقدس کی مستورات نے بھی اس غم کو اپنا غم سمجھا اور ہم سب بہن بھائیوں کو صبر کی تلقین کی۔ نیز دوستوں نے کثرت سے خطوط بھی بھجوائے ہیں۔ میں ابھی اس قابل نہیں کہ سب کا فرداً فرداً جواب دے سکوں۔ لہذا اس اعلان کے ذریعہ سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس ہمدردی کی جزاء عطا فرمائے آمین۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مرحومہ کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ ان کے درجات بلند کرے۔ اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(محمد یوسف بقاپوری اسلام آباد)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصی احباب کو رجسٹرڈ چٹھیاں بھجوائی گئی تھیں جو بغیر تقسیم ہوئے واپس موصول ہو چکی ہیں۔ ان کے موجودہ ایڈریس کا اگر کسی دوست کو علم ہو یا وہ خود پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(۱) مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب چک ۸۴ ج ب ضلع فیصل آباد وصیت نمبر ۱۶۱۰۸

(۲) مکرم چوہدری غلام عزت صاحب علی پور ضلع ملتان وصیت نمبر ۱۷۶۸۸

(۳) " رشید احمد صاحب سیفی ۶/۵ لال خان مرکز کشن روڈ کوئٹہ وصیت نمبر ۱۷۸۵

(۴) مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ زوجہ خالد درک صاحب سیکرٹری جی۔ ۴/۶ بی۔ ۱۲/۱ اسلام آباد وصیت نمبر ۱۷۹۷۷

(۵) مکرم محمد خان صاحب ولد نواحی واہ چک ۸۸ شمالی سرگودھا وصیت نمبر ۱۷۶۴۳

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے مقررہ ٹارگٹ کے حصول کیلئے

نمایاں وعدے

قسط نمبر ۱۶:-

۲۸۵-	مکرم طاہر محمود صاحب	سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ	۰۰ —	۵۰۰
۲۸۶-	" مظفر احمد صاحب ثاقب	نارنگ منڈی " "	۰۰ —	۵۷۵
۲۸۷-	" عبدالرحمٰن صاحب	چک ۲۵ " "	۰۰ —	۵۰۵
۲۸۸-	" چوہدری محمد شفیع صاحب	" ۱۱۷ کوٹلی " "	۰۰ —	۵۰۰
۲۸۹-	" مولوی احمد دین صاحب	نارنگ منڈی " "	۰۰ —	۵۰۰
۲۹۰-	" حکیم عبدالحمید صاحب اعوان	گوجرانوالہ	۰۰ —	۲۶۳۵
۲۹۱-	" عبدالمجید، عبدالحمید صاحبان	"	۰۰ —	۱۰۰۰
۲۹۲-	" مبارک احمد صاحب	"	۰۰ —	۱۰۰۵
۲۹۳-	" چوہدری مبشر احمد صاحب مینجر	"	۰۰ —	۱۰۱۰
۲۹۴-	" عبدالمنان صاحب انجینئر	"	۰۰ —	۱۱۰۰
۲۹۵-	" والدین مرحومین ڈاکٹر سلطان احمد صاحب چک چٹھہ ضلع	"	۰۰ —	۱۰۰۵
۲۹۶-	" مولوی شفقت حیات صاحب	حافظ آباد "	۰۰ —	۱۱۵۰
۲۹۷-	" چوہدری مسعود احمد صاحب	فیروزوالہ " "	۰۰ —	۱۰۰۰
۲۹۸-	" منیر القمر صاحب ہاشمی	گجو چک " "	۰۰ —	۱۲۰۰
۲۹۹-	" چوہدری محمد افضل صاحب	مانگٹ اوپنہ " "	۰۰ —	۱۰۱۰
۳۰۰-	" محمد حیات صاحب نمبردار (مرحوم)	" " "	۰۰ —	۱۰۷۰
۳۰۱-	" سکندر حیات شوکت حیات صاحبان	" " "	۰۰ —	۱۰۶۵
۳۰۲-	" ملک منظور احمد صاحب	دریا باد " "	۰۰ —	۱۰۰۰
۳۰۳-	" میاں برکت علی غلام احمد صاحبان	" " "	۰۰ —	۱۱۰۰
۳۰۴-	" گلزار احمد صاحب	" " "	۰۰ —	۱۰۰۰

(باقی) (وکیل المال اوّل تحریک جدید - ربوہ)

قرارداد تعزیت

مجلس خدام الاحمدیہ دارالیمن کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں یہ قرارداد بالاتفاق منظور کی گئی۔

مجلس خدام الاحمدیہ دارالیمن ربوہ کا یہ اجلاس اپنے ایک مخلص خادم بھائی مکرم مستری عبدالصمد صاحب کی اچانک وفات پر دلی غم کا اظہار کرتا ہے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم سلسلہ کے ابتدائی مجلس کے سرگرم رکن اور انتھک محنتی کارکن تھے۔ آپ نے باوجود ناخواندہ ہونے کے کئی مرتبہ بطور قائمقام زعیم حلقہ کام کیا۔ ہر خدام سے آپ کا ایک واجب احترام کے ساتھ محبت و پیار کا تھا۔ اطفال سے بڑی شفقت سے پیش آتے۔ سلسلہ کے کاموں کو اپنے ذاتی کاموں پر ترجیح دیتے۔ مرحوم میں خدمت خلق کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ حلقہ کی مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں انہوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور نہ صرف دن رات محنت و لگن سے کام کیا بلکہ دوسرے خدام بھائیوں کو کام کی تحریک و تحریص دلاتے۔ آپ نے کچھ وقت منتظم مال کے طور پر بھی کام کیا جو کام آپ کے سپرد ہوتا اسے پوری ذمہ داری سے سرانجام دیتے۔

ہم اعزا مجلس خدام الاحمدیہ دارالیمن وسطی ربوہ مرحوم کے والدین، اہلیہ صاحبہ اور دیگر پسماندگان و اقارب سے گہری ہمدردی اور دلی تعزیت کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(زعیم مجلس خدام الاحمدیہ
محلہ دارالیمن وسطی۔ ربوہ)

مختلف جماعتہائے احمدیہ پاکستان میں یوم قدرت ثانیہ کے موقع پر

جلسوں کا انعقاد

نظارت اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی ہدایت کے مطابق ۲۷ مئی ۱۹۸۱ء کو مختلف جماعتہائے احمدیہ پاکستان نے جلسہ ہائے یوم قدرت ثانیہ منعقد کئے جن میں قدرت ثانیہ کی اہمیت ضرورت اور برکات بیان کی گئیں۔ جن جماعتوں کی طرف سے ان جلسوں کی رپورٹیں دفتر الفضل کو موصول ہوئی ہیں ان کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ تفصیلی رپورٹیں شائع کرنے کی الفضل میں گنجائش نہیں۔

جماعت ہائے احمدیہ:-

اوکاڑہ ضلع ساہیوال۔ بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔ بشیر آباد ضلع حیدر آباد (سندھ)، بھیرہ ضلع سرگودھا۔ بھکر ضلع میانوالی۔ پھروچھی ضلع تھرپارکر (سندھ) جتوئی ضلع مظفر گڑھ۔ جہلم شہر۔ جھنگ صدر۔ چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا۔ چک ۲۵۱ جنوبی سرگودھا۔ چک ۱۹۱ ۱۰۔ آر محمود آباد ضلع ملتان۔ چک ۱۷۱/۱۶۱ شمالی منگلہ ضلع سرگودھا۔ چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر۔ چک ۱۱۷ چھور ضلع شیخوپورہ۔ چک ۱۱۱ ضلع بہاولنگر۔ چک ۴۵ مرڑ ضلع شیخوپورہ۔ چک ۳۳ ضلع سرگودھا۔ چک ۶۔ آر نمبر ۳۶۷ ج ب جلیانوالہ ضلع فیصل آباد۔ چک ۸۴ ج ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد چک ۳۷ ج ضلع سرگودھا۔ چکوال ضلع جہلم۔ چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی چنیوٹ ضلع جھنگ۔ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ۔ حیدر آباد (سندھ) خانیوال ضلع ملتان۔ خلیل آباد کالونی ضلع کوٹلی (آزاد کشمیر) ڈیرہ غازی خان۔ راولپنڈی رکھ چراہ گاہ ضلع سرگودھا۔ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ۔ سانگھڑ (سندھ) ساہیوال شہر۔ ساہیوال ضلع سرگودھا۔ سرگودھا شہر۔ سکھر (سندھ) سمندری ضلع فیصل آباد۔ سیالکوٹ شہر۔ شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ۔ تلہ گنگ شہر۔ کرتو ضلع شیخوپورہ۔ کنجروڑ ضلع سیالکوٹ کنری (سندھ) کوٹ رحمت خاں ضلع شیخوپورہ۔ کوٹلی (آزاد کشمیر) کوئٹہ۔ کہوٹہ ضلع راولپنڈی۔ کھوسکی ضلع بدین (سندھ) گجرات شہر۔ گوٹھ مسلم دین ضلع تھرپارکر (سندھ) گوجرانوالہ شہر۔ لاڑکانہ (سندھ)۔ لدھڑ کرم سنگھ ضلع سیالکوٹ۔ لودھراں ضلع ملتان۔ محمد آباد ضلع تھرپارکر (سندھ)۔ مریدکے ضلع شیخوپورہ۔ مظفر آباد (آزاد کشمیر) ملتان۔ میانی گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا۔ میرپور خاص (سندھ) نواب شاہ (سندھ)۔ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ۔ وہاڑی۔ ہجکہ ضلع سرگودھا۔

لجنات اماء اللہ:-

راولپنڈی۔ سرگودھا۔ نیابت ۱۔ کراچی

مجالس خدام الاحمدیہ:-

دارالعلوم وسطی ربوہ۔

ضروری اعلان برائے اطفال و ناصرات

موسم گرما کی تعطیلات کے پیش نظر مقابلہ مضمون نویسی بعنوان "سیرت حضرت عثمان غنی رضؓ" کی آخری تاریخ ۱۵ جون سے بڑھا کر ۱۵ جولائی کر دی گئی ہے۔

مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھائیے اور ۱۵ جولائی سے پہلے پہلے اپنا مضمون مرکز میں بھجوا دیں۔

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست حفاظ صاحبان

ماہ صیام میں نماز تراویح پڑھانے والے حفاظ صاحبان کی فہرست درج ذیل ہے

نمبر شمار	نام جماعت	نام حافظ صاحب
۱	جماعت احمدیہ چنیوٹ	مکرم حافظ پرویز اقبال صاحب
۲	دارالرحمت شرقی ربوہ	" حافظ عبدالوحید صاحب
۳	دارالصدر غربی (مسجد لطیف)	" حافظ ناصر الدین صاحب
۴	فیکٹری ایریا ربوہ	" حافظ عطاء الحق صاحب
۵	دارالعلوم شرقی ربوہ	" حافظ غلام حسین صاحب
۶	دارالعلوم غربی ربوہ	" حافظ اکبر احمد صاحب
۷	دارالرحمت غربی (مسجد ناصر)	" " عارف اللہ صاحب
۸	جماعت احمدیہ جھنگ	" " محمود احمد صاحب طاہر
۹	جماعت احمدیہ فیصل آباد	" " محمد اکرم صاحب
۱۰	" " "	" " منظور احمد صاحب
۱۱	" " "	" " حافظ محمد یحییٰ صاحب
۱۲	" چک ۱۳۱ گوکھووال	" " ناصر احمد صاحب محمود
۱۳	" حلقہ وحدت کالونی لاہور	" " محمد اشرف صاحب
۱۴	" دارالذکر لاہور	" " مسعود اقبال صاحب
۱۵	" دہلی دروازہ لاہور	" " تنویر احمد صاحب شاہد
۱۶	" کرشن نگر لاہور	" " نورالزمان صاحب
۱۷	" سمن آباد لاہور	" " عبدالجلیل صاحب
۱۸	" ماڈل ٹاؤن	" " مبشر احمد صاحب
۱۹	" باغبانپورہ گوجرانوالہ	" " جری اللہ ورک
۲۰	" حافظ آباد	" " امجد محمود صاحب
۲۱	" وزیر آباد	" " ظریف احمد صاحب
۲۲	" شیخوپورہ شہر	" " محمد یوسف صاحب آف احمد نگر
۲۳	" گجرات شہر	" " عبدالرؤف صاحب
۲۴	" حلقہ بہاؤالدین	" " اقبال احمد صاحب
۲۵	" سیالکوٹ شہر	" " ماہی خان صاحب
۲۶	" کنجروڑ ضلع سیالکوٹ	" " منور احمد صاحب احسان مربی
۲۷	" بھاگووال " "	" " راشد جاوید اختر صاحب
۲۸	" اوکاڑہ	" " محمد یقین صاحب
۲۹	" حلقہ مغلپورہ لاہور	" " الہ یار صاحب
۳۰	" راولپنڈی	" " ریحان محمد صاحب
۳۱	" " اسلام آباد	" " قاری محمد عاشق صاحب
۳۲	" " "	" " نصیر احمد صاحب قمر
۳۳	" ٹیکسلا	" " عبدالحمید صاحب
۳۴	" واہ کینٹ	" " محمد اعظم صاحب
۳۵	" خوشاب ضلع سرگودھا	" " ناصر احمد صاحب ناصر
۳۶	" پھلور نگر	" " فضل ربی صاحب
۳۷	" ساہیوال شہر	" " سعید الرحمٰن صاحب ناصر
۳۸	" جہلم شہر	" " عبدالوہاب صاحب بلتستانی
۳۹	" ملتان شہر	" " مبشر احمد منصور صاحب
۴۰	" دنیاپور ملتان	" " لئیق احمد صاحب
۴۱	" کوٹلی آزاد کشمیر	" " بشیر احمد صاحب
۴۲	" کراچی	" " قاری عاشق حسین صاحب
۴۳	" " "	" " حافظ ظہور احمد صاحب جاوید
۴۴	" " "	" " محمود احمد صاحب بٹ
۴۵	جماعت احمدیہ کراچی	مکرم حافظ منصور علی لودھی
۴۶	" حیدرآباد	" " لطف الرحمٰن صاحب ناصر
۴۷	" کوئٹہ	" " محمد ابراہیم صاحب
۴۸	" گوٹھ غلام محمد سندھ	" " حافظ محمد سلیمان صاحب مربی سلسلہ
۴۹	" بنگلہ ۱۸ نزد چک ۲۶ گجرات	" " عبدالمنان صاحب
۵۰	جماعت احمدیہ احمد نگر	" " انیس الرحمٰن صاحب
۵۱	" " شاہدرہ ٹاؤن	" " عبدالحلیم صاحب
۵۲	مسجد مبارک ربوہ	" " مظفر احمد صاحب

(نظارت اصلاح و ارشاد)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ارشادات کو یاد رکھیئے

فرمایا:

"غلبۂ دین خاتم الانبیاء کے اس عظیم منصوبہ کی کامیابی کے لئے جیسا کہ میں شروع سے ہی اس بات پر زور دیتا چلا آیا ہوں دعاؤں کی بھی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور سربسجود ہوئیے۔ اور دعائیں کرتے چلے جائیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کامیابیوں سے ہمکنار فرمائے۔ آمین"

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اخبار الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا
قابل اعتماد ادارہ
فضل عمر پراپرٹی ڈیلرز
نزد ریلوے پھاٹک ربوہ فون دفتر ۶۴۰ فون رہائش ۵۴۰

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادے زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
فون ۱۰۹۷۴ اور ۱۸۶۴۶ ۴
دفتر: ۱۸۶۴۵ ۴
پروپرائٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز